نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے والد صاحب سے وراثت میں کیا ملا تھا؟

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3229

تاریخ اجراء: 25 ربیع الثانی 1446ھ/29 اکتوبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے والد صاحب سے وراثت میں کیا ملا تھا؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے والد محترم حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی وراثت سے پانچ اونٹ، بکریوں کا ریوڑ، ایک لونڈی حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا جو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعی ماں بھی ہیں، ایک غلام شقران، اور ایک تلوار ملی، جس کا نام ماثور تھا۔

جبکہ ایک روایت کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غلام شقران کو حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے خرید کر آزاد فرمادیا تھا، اور ام ایمن رضی اللہ عنہا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی والدہ محترمہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کی طرف سے بطور وراثت ملی تھیں۔

چنانچہ سبل الہدی والرشاد، دلائل النبوۃ، سیرت حلبیہ وغیرہ کتب میں ہے"واللفظ للاول"قال محمد بن عمر الأسلمي رحمه الله تعالى: ترك عبد الله أم أيمن وخمسة أجمال وقطعة من غنم فورث ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم من أبيه"ترجمہ: محمد بن عمر اسلمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے فرمایا کہ حضرت عبد اللہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہما نے اپنے ترکے میں ام ایمن رضی اللہ عنہا، پانچ اونٹ، اور بکریوں کا ایک ریوڑ چھوڑا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے والد سے ان چیزوں کے وارث ہوئے۔(سبل الھدی والرشاد في سيرة خير العباد، ج 1، ص 332، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

سبل الہدی والرشاد ہی میں نبی پاک علیہ الصلاۃ والسلام کی تلواروں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: ”الأول: المأثور، وهو أول سيف ملكه، ورثه من أبيه“ ترجمہ: نبی پاک علیہ الصلاۃ والسلام جس پہلی تلوار کے مالک ہوئے وہ ماثور ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے والد حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی وراثت سے ملی۔ (سبل الهدى والرشاد في سيرة خير العباد، ج 7، ص 363، دار الكتب العلمية، بيروت)

السیرۃ الحلبیہ میں ہے: ”ورث صلى الله عليه وسلم من أبيه مولاه شقران، وكان عبدا حبشيا فأعتقه بعد بدر“ ترجمہ: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنے والد سے ان کے غلام شقران کے وارث ہوئے، یہ حبشی غلام تھے جنہیں نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ بدر کے بعد آزاد فرمادیا۔ (السيرة الحلبية، ج 1، ص 78، دار الكتب العلمية، بيروت)

ام ایمن رضی اللہ عنہا کے متعلق دوسری روایت السیرۃ النبویہ لابن کثیر میں ہے: ”وقد كانت ممن ورثها رسول الله صلى الله عليه وسلم من أبيه، قاله الواقدي، وقال غيره: بل ورثها من أمه“ ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ام ایمن رضی اللہ عنہا اپنے والد کی وراثت سے ملیں، یہ واقدی کا قول ہے، اور ان کے علاوہ نے فرمایا کہ بلکہ یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی والدہ کی طرف سے بطور وراثت ملیں۔ (السيرة النبوية لابن كثير، ج 4، ص 642، دار المعرفة، بيروت)

خلاصہ سیر سید البشر (لابی عباس احمد بن عبد اللہ الطبری، متوفی 694ھ) میں غلام شقران کے متعلق ہے: ”شقران واسمه صالح وقيل ورثه من أبيه وقيل اشتراه من عبد الرحمن بن عوف وأعتقه“ ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام شقران جن کا نام صالح تھا، کہا گیا ہے کہ یہ آپ کو اپنے والد کی وراثت سے ملے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ آپ نے انہیں حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے خریدا اور پھر انہیں آزاد فرمادیا۔ (خلاصة سير سيد البشر، ص 150، مطبوعہ: السعودية)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم